38واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 15 دسمبر 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

بروز بدھ 26 مئی 2021 کے ایجنڈے سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ضلع سرگودھا: سال 20۔2019 میں سڑکوں کی تعمیر / مرمت کیلئے فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3724: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کو سال 20-2019 میں کتنی رقم سڑکوں کی از سر نو تعمیر و مرمت کے لئے فراہم کی گئی تھی؟

(ب) اس رقم سے کون کون سی سڑکیں تعمیر / مرمت کی جارہی ہیں۔

(ج) ان سڑکوں کی تعمیر / مرمت سے قبل اس ضلع کے عوامی نمائندوں سے رائے حاصل کی گئی تھیں۔

(د) کیا حکومت اس ضلع کی جو جو سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ان کی جلد از جلد تعمیر / مرمت کروانے کا ارادہ ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع سرگودھا کی سڑکوں کی تعمیر کے لیے مالی سال 20-2019 میں 2074.160 ملین روپے مختص کیے گئے تھے اور مرمت کے لیے مالی سال 20-2019 میں 165.018 ملین روپے دیئے گئے تھے۔

(ب) اس رقم سے جو سڑکیں تعمیر و مرمت کی گئی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سڑکوں کی تعمیر و مرمت ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ کمیٹیوں کی مشاورت سے کی جاتی ہے۔

(د) حکومت عنقریب ضلع سرگودھا کی سڑکوں کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے۔ اور جو سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں فنڈز کی دستیابی پر ان سڑکوں کو مرمت کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

بروز بدھ 26 مئی 2021 کے ایجنڈے سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں سڑکوں کی کشادگی اور تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3725: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں کتنی سڑکیں زیر تعمیر ہیں کتنی سڑکوں کی کشادگی اور امپرومنٹ کا کام ہو رہا ہے؟

(ب) ان سڑکوں کا کام کتنے فیصد مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) ان میں استعمال ہونے والا میٹریل کیسا لگایا گیا ہے۔

(د) محکمہ ان سڑکوں کا بقیہ کام کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تحصیل بھیرہ میں چار مندرجہ ذیل سڑکات زیر تعمیر ہیں

I کشادگی و بحالی سڑک از بھیرہ بھلوال روڈ لمبائی 25.22 کلومیٹر لاگت (M)799.343

II کشادگی و بحالی سڑک از شیخ دالوک شاہ پور بھیرہ روڈ تا شیر محمد والا چوک براستہ سردار پور نون لمبائی 21.00 کلومیٹر لاگت 219.850(M)

III تعمیر سڑک از پل چک قاضی تا چونی خواجہ صلاح لمبائی 1.10 کلومیٹر لاگت (M)9.689

IV کشادگی و بحالی سڑک از شاہ پور بھیرہ ملکوال لمبائی 23.00 کلومیٹر لاگت (M)770.457

تحصیل بھلوال میں مندرجہ ذیل سڑکات زیر تعمیر ہیں

I تعمیر و بحالی سڑک از مسنگ لنک موٹروے فلائی اوور چک ASB/8 کوٹ مومن بائی پاس دیوال تا بھلوال سرگودھا روڈ از چک NB/22 ایری گیشن ورکشاپ بھلوال تا بھلوال سالم روڈ از ساتھ لنک روڈ ساتھ دیوال ڈسٹری بیوٹری لمبائی 11.67 کلومیٹر لاگت (M)185.760

II تعمیر و بحالی سڑک از پل چک نمبر SB/ 16 مائنر تا چک نمبر SB/14 براستہ چک نمبر SB/ 16 ضلع سرگودھا لمبائی 2.00 کلومیٹر لاگت (M)23.325

III کشادگی وبحالی سڑک کوٹ مومن سے سالم انٹر چینج موٹروے M-2 لنک کے ساتھ کوٹ مومن روڈ سے ASB / 8، بھیکی روڈ لمبائی 16.92 کلومیٹر لاگت (M)150.000 ان سڑکوں کی تعمیر ومرمت کشادگی اور امپرومنٹ کا کام ہو رہا ہے

(ب) ان سڑکوں کا 70٪ سے 80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) ان سڑکوں کی تعمیر ومرمت میں استعمال ہونے وال میٹریل 100٪ ہائی وے کی منظور شدہ Specification کے مطابق ہے ان سڑکات کا کام کنسلٹنٹ فرمز کی زیر نگرانی ہو رہا ہے۔

(د) محکمہ ان سڑکوں کا بقیہ کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

بروز بدھ 26 مئی 2021 کے ایجنڈے سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

سرگودھا: پی پی 79 سلانوالی 119 موڑ تا 58 جنوبی تا مانگنی پل کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4694: رانا منور حسین: کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سلانوالی 119 موڑ تا 58 جنوبی اور 58 جنوبی تا مانگنی پل ضلع سرگودھا سڑک کب تک مکمل کی جائے گی اس کی تعمیر کے لیے کتنے فنڈز جاری کئے گئے ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 79 سرگودھا میں کتنی نئی سڑکیں تعمیر ہو رہی ہیں۔

(ج) حلقہ ہذا KPRRP کے تحت تعمیر شدہ سڑکوں کی تعمیر ومرمت اور برموں کی مٹی اور پودے لگانے کا کام کب تک مکمل ہو جائے گا۔

حلقہ ہذا کی کتنی سڑکیں مرمت کیلئے منتخب کی گئی ہیں ان کی تفصیل مع نام بتائیں۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تعمیر سڑک از سلانوالی تا 58 جنوبی براستہ 119 موڑ اور 126 جنوبی لمبائی 38.86 کلومیٹر ضلع سرگودھا 05.11.2015 کو منظور ہوئی اور اس کے تین گروپ بنائے گئے گروپ نمبر ایک جس کی لمبائی 20.00 کلومیٹر ہے مکمل ہو چکا ہے اور گروپ نمبر دو جس کی لمبائی 10.00 کلومیٹر ہے اس نے مورخہ 09.06.2018 کو مکمل ہونا تھا فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا ہے دوران سال 20-2019 میں (M)113.001 رقم کے فنڈز مہیا کیے گئے تھے جو کہ خرچ ہو چکے ہیں اور سال 21-2020 میں (M)25.00 روپے مختص کیے گئے تھے جو کہ خرچ ہو چکے ہیں اور سال 22-2021 50 ملین فنڈز مختص کئے گئے ہیں گروپ نمبر تین کا کام ابھی الاٹ نہ ہوا ہے اور سڑک تعمیر بحالی سڑک از فیصل آباد تا لاہور روڈ ساتھ کینال بینک لمبائی 28.47 کلومیٹر ضلع سرگودھا اس کے بھی تین گروپ بنائے گئے گروپ نمبر تین مکمل ہو چکا ہے اور گروپ نمبر دو مورخہ 14.04.2018 کو مکمل ہونا تھا فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا۔ سال 21-2020 میں (M)50.000 فنڈز مختص کیے گئے تھے جو کہ خرچ ہو چکے ہیں اور مالی سال 22-2021 میں 50 ملین فنڈز مختص گئے گئے ہیں اور ناکافی ہیں گروپ نمبر ایک ابھی الاٹ ہونا باقی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی۔79 میں مالی سال 21-2020 میں کوئی نئی سڑک تعمیر نہ ہو رہی ہے۔

(ج)KPRRP کے تحت تعمیر شدہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔ان سڑکات کی مرمت فنڈز کی دستیابی پر کر دی جائے گی اور پودے لگانے کا کام محکمہ جنگلات / PHA کے ذمہ ہے۔

سڑکوں کی مرمت کا کام محکمہ ہائی وے ایم اینڈ آر کے ذمہ ہے جس کے تحت حلقہ PP-79 میں مرمت سڑک نوری گیٹ تا جھامرہ براستہ سلانوالی لمبائی 69.83 کلومیٹر جس کا حصہ کلومیٹر نمبر 62.45 تا 62.97، 63.12 تا 63.39 اور 66.99 تا 69.83 کل لمبائی حصہ مرمت 3.60 کلومیٹر ہے جس کا تخمینہ لاگت 20.071 ملین روپے ہے اور اس پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)

سرگودھا: رتوکالا اسٹیشن تا دھوری سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3726: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رتوکالا اسٹیشن تا دھوری سڑک مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک کی تعمیر / مرمت کب کی گئی تھی اور اس پر کتنی لاگت آئی تھی مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم مذکورہ سڑک کے لئے مختص کی گئی ہے۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی از سر نو تعمیر / مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)جی ہاں یہ درست ہے کہ رتوکالا اسٹیشن تا دھوری روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب)مذکورہ سڑک کی مرمت D.O سرگودھا نے مالی سال 03-2002 میں کی جس پر 3.033 ملین روپے لاگت آئی تھی۔مالی سال 19-2018 میں اور 20-2019 میں اس سڑک پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(ج)جی ہاں۔اس سڑک کی مرمت پر 16.200 ملین روپے لاگت آئے گی۔فنڈز کی دستیابی پر اس سڑک کو مرمت کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

سرگودھا: بھیرہ تا ملکوال سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3727:جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ بھیرہ تا ملکوال سے گزرنے والی سڑک مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے؟

(ب)مذکورہ سڑک کی تعمیر / مرمت کب کی گئی تھی اور اس پر کتنی لاگت آئی تھی مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم مذکورہ سڑک کے لئے مختص کی گئی ہے۔

(ج)کیا حکومت مذکورہ سڑک کی از سر نو تعمیر / مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست نہ ہے بھیرہ تاملکوال سڑک تباہ ہو چکی ہے بھیرہ تاملکوال سڑک کی تعمیر کا کام ابھی ہو رہاہے پل وزیدی تا بھیرہ روڈ کا کام اپنے آخری مراحل میں اور باقی سڑک کا کام محکمانہ کارروائی کے بعد ہو گا۔

(ب) مذکوہ سڑک کی لاگت 741.413 ملین روپے تھی اور اس پر کام جاری ہے مالی سال 20-2019 میں اس سڑک کے لیے 100 ملین روپے مختص کیے گئے تھے اور مالی سال 20-2019 میں اس سڑک کے لیے 21 ملین روپے مختص کیے گئے تھے۔

(ج) اس سڑک کی از سر نو تعمیر کا کام ADP 2021-22 میں شامل ہے جس کا ٹینڈر موصول ہو چکا ہے جلد ہی تعمیراتی کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

گوجرانوالہ: جلال پور چٹھہ تا ہیڈ قارد آباد روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3825: چودھری عادل بخش چٹھہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جلالپور چٹھہ تا ہیڈ قادر آباد روڈ بذریعہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کب بنائی گئی اس روڈ کی لمبائی اور چوڑائی بتائی جائے؟

(ب) سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 2017-18 اور 2018-19 میں کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا اس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور اس پر گاڑیاں چل سکتی ہیں۔

(د) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر کب تک کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جلال پور چٹھہ تاہیڈ قادر آباد روڈ مدرسہ چٹھہ تقریباً 10 سال پہلے بنائی گئی تھی اس کی لمبائی 4.75 کلو میٹر ہے اور چوڑائی 10 فٹ ہے۔

(ب) سڑک کی سالانہ مرمت پر سال 18-2017 اور 19-2018 میں کوئی خرچ نہ ہوا ہے۔

(ج) سڑک کی حالت تسلی بخش نہ ہے سڑک استعمال کرنے والوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔

(د) اس سڑک کی مرمت کے لیے 20 ملین کے فنڈز درکار ہیں۔ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

گوجرانوالہ: حضرت کیلانوالہ تاہیڈ قادر آباد روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3826: چودھری عادل بخش چٹھہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حضرت کیلانوالہ تاہیڈ قادر آباد روڈ ضلع گوجرانوالہ کب بنائی گئی اس روڈ کی لمبائی اور چوڑائی بتائی جائے۔

(ب)سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 2017-18اور 2018-19 میں کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج)کیااس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اوراس پر گاڑیاں چل سکتی ہیں۔

(د)اگراس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر کب تک کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)یہ سڑک تقریباً 10 سال پہلے بنائی گئی اس سڑک کی لمبائی 7 کلومیٹر اور چوڑائی 24 فٹ ہے۔

(ب)سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 2017-18اور 2018-19 میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ج)سڑک کی حالت تسلی بخش نہ ہے۔سڑک استعمال کرنے والوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔

(د)اس سڑک کی مرمت کے لیے 70 ملین کے فنڈز درکار ہیں۔فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

رحیم یار خان پی پی 264 موٹروے انٹر چینج کی رابطہ سڑکوں کی از سر نو تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4657:سید عثمان محمود: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان میں موٹروے انٹر چینج قائم کیا گیاہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس انٹر چینج کی رابطہ سڑکوں کو از سر نو تعمیر کیا گیا ہے اور نہ ہی نئی رابطہ سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں۔

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ بالا انٹر چینج کی رابطہ سڑکوں کی تعمیر توسیع اور نئی رابطہ سڑکیں تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6مارچ2020 تاریخ ترسیل 30جون2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے

(ب) موٹروے M-5 رحیم یار خان انٹر چینج کیلئے 2 رابطہ سڑکیں ہیں۔ رابطہ سڑک شیخ واہن تا ہیڈ دیگی براستہ موٹروے انٹر چینج کی تعمیر واصلاح کا کام 2019-20 میں مکمل کیا گیا جس کی حالت تسلی بخش ہے۔ جبکہ دوسری رابطہ سڑک موٹروے اانٹر چینج تا تھلی چوک رحیم یار خان براستہ اقبال آباد ہے۔ جو کہ موٹروے انٹر چینج سے اقبال آباد چوک تک نئی تعمیر شدہ اور تسلی بخش حالت میں ہے جبکہ اسی سڑک کے بقیہ حصہ اقبال آباد چوک سے تھلی چوک تک کی حالت تسلی بخش نہ ہے اور مزید کشادگی و مرمت درکار ہے۔

(ج) رحیم یار خان شہر تک پہنچنے والی سڑک اقبال آباد چوک سے تھلی چوک تک 11.90 کلومیٹر کو دو رویہ کرنے کا منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 2021-22 میں سیریل نمبر 5311 کے تحت شامل کیا

گیاہے جس کی تعمیر کے لیے 871.758 ملین روپے کی منظوری ہو چکی ہے۔ مذکورہ سکیم کا ٹینڈر نوٹس بھی اخبار میں شائع ہو گیا ہے جبکہ اس کی تعمیر مکمل فنڈز کی دستیابی پر 2 سال میں مکمل کی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

اوکاڑہ: حویلی تا پیر غنی روڈ کی تعمیری لاگت اور فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*4717: جناب نور الامین وٹو: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حویلی پیر غنی روڈ کی تعمیر کا آغاز 18-2017 میں کیا گیا تھا مذکورہ سڑک کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے اور اس کا تخمینہ لاگت کیا تھا؟

(ب) مذکورہ سڑک کی تعمیر کتنے کلو میٹر ہو چکی ہے اور کتنے کلو میٹر ابھی تک تعمیر نہ کی گئی ہے تفصیل بیان کریں۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے اے ڈی پی میں تحت مذکورہ سڑک کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی، کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی بقایا ہے مذکورہ سڑک پاکپتن اور اوکاڑہ کی رابطہ سڑک ہے۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بقایا سڑک کی تعمیر کے لیے فنڈ جاری کر کے جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حویلی لکھا تا پیر غنی روڈ کی تعمیر کا آغاز مالی سال 18-2017 میں کیا گیا تھا۔ سڑک کی کل لمبائی 4.37 کلو میٹر اور چوڑائی 20 فٹ ہے۔ مذکورہ سڑک کا تخمینہ لاگت مبلغ 72.756 ملین روپے تھا۔

(ب) سڑک مذکورہ کی 2.50 کلو میٹر لمبائی تعمیر ہو چکی ہے جبکہ 1.87 کلو میٹر لمبائی کی تعمیر ہونا ابھی باقی ہے۔

(ج) مذکورہ سڑک کی تعمیر کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام 19-2018 میں مبلغ 23.046 ملین روپے مختص کیے گئے تھے جو کہ اسی سال خرچ ہو گئے۔ یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک پاکپتن اور اوکاڑہ کی رابطہ سڑک ہے۔

(د) جی ہاں حکومت مذکورہ سڑک کی بقیہ لمبائی کو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ رواں مالی سال 22-2021 میں مذکورہ سڑک کے لیے مبلغ 36.699 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ سڑک مذکورہ کے دوبارہ انتظامی منظوری کے بعد ٹینڈرز مورخہ 16.09.2021 کو وصول کر لیے گئے ہیں سڑک کی تعمیر کا کام مورخہ 05.10.2021 کو ورک آرڈر کے اجراء کے بعد شروع کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)</u>

بہاولپور: ہتیجی تا کوٹلہ موسیٰ خان سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4720: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سپیشل رپیئر / کشادگی واصلاح پختہ سڑک از ہتیجی تا کوٹلہ موسیٰ خان ضلع بہاولپور پر کب کام شروع ہوا اس کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) اس پر کتنے فیصد کام مکمل ہو چکا ہے کتنا بقایا ہے اس کا ٹھیکہ کس فرم کو دیا گیا تھا۔

(ج) اس پر سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم خرچ ہوئی ہے تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(د)اس کا بقایا کام کب مکمل ہو گا اس کا تخمینہ لاگت کتنی دفعہ Revise ہوا ہے اور Revise کرنے کی وجوہات کیا تھیں۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سپیشل ریپئر / کشادگی و اصلاح پختہ سڑک از تنیجی تا کوٹلہ موسیٰ خان لمبائی 10.00 کلومیٹر فیز I- ضلع بہاولپور کی تعمیر کا کام مورخہ 10.03.2018 کو شروع ہوا اور اس کا تخمینہ لاگت 165.968 ملین روپے تھا۔ اور یہ کام 09.03.2019 کو مکمل ہو گیا تھا۔

(ب)اس سڑک کی تعمیر پر 170.188 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اس سڑک کا 100 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس سڑک کا ٹھیکہ میسرز اسد بلڈرز ٹھیکیدار کو تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد award کیا گیا تھا۔

(ج)اس سڑک پر مالی سال 19-2018 میں 29.124 ملین روپے خرچ ہوئے اور مالی سال 20-2019 میں اس سڑک کی تعمیر کیے لیئے 34.00 ملین روپے خرچ کیے گئے۔

(د)اس سڑک کا 100 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، اس سڑک کا Scope of Work تبدیل ہونے کی وجہ سے اس کی لاگت کا تخمینہ لاگت 170.188 ملین روپے پر Revise ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

بہاولپور: گھر والا چوک ،مبارک پور تا نوشہرہ جدید سڑک کی کشادگی کیلئے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*4721: ملک خالد محمود بابر: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کشادگی واصلاح پختہ سڑک از کھر والا چوک مبارک پور براستہ جانو والا تا نوشہرہ جدید ضلع بہاولپور کی کل لمبائی کتنی ہے؟

(ب) اس کا کام کب شروع ہوا تھا کب تک مکمل ہونا تھا۔

(ج) کتنی رقم آج تک اس پر خرچ ہو چکی ہے اس کا کتنا کام باقی ہے۔

(د) اس سڑک کے لئے کتنی رقم مالی سال 2019-20 میں فراہم کی گئی تھی اس سے کتنے فیصد کام مکمل ہونا تھا۔

(ہ) اس کا تخمینہ لاگت کب Revise ہوا کتنی دفعہ Revise ہوا ہر دفعہ Revise کرنے کی وجوہات کیا ہیں کب تک سڑک مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) کشادگی واصلاح کھر والا چوک، مبارک پور تا نوشہرہ جدید سڑک کی کل لمبائی 11.83 کلو میٹر ہے۔ اس کی بقایا لمبائی 3.73 کلو میٹر فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث شروع نہ ہو سکی۔

(ب) اس سڑک کے گروپ نمبر 1 لمبائی 8.10 کلو میٹر مورخہ 16.08.2017 کو کام شروع ہوا اور اس کی مدت تکمیل 15.08.2018 تھی۔

(ج)اس سڑک پر اب تک 192.209 ملین خرچ ہو چکے ہیں۔اور گروپ نمبر 1 کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

(د)اس سڑک کے لیے مالی سال 20-2019 میں 33.499 ملین فراہم کی گئی تھی جو کہ 100 فیصد خرچ ہوئی اور گروپ نمبر 1 کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ہ)اس سڑک کا Scope of work تبدیل ہونے کی وجہ سے لاگت کا تخمینہ مورخہ 08.04.2021 کو صرف ایک بار Revise ہوا ہے۔اور گروپ نمبر ایک 8.10 کلو میٹر کا کام مکمل ہے اور بقیہ کام فنڈز کی دستیابی منحصر ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)</u>

جہلم: عبداللہ پور تا شیر پور سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4733: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)عبداللہ پور تا شیر پور (تحصیل پنڈ داد نخان، ضلع جہلم) سڑک کب تعمیر کی گئی؟

(ب)اس سڑک کے بننے سے اب تک کتنی بار مرمت ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یہ سڑک نہ صرف ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے بلکہ اس سڑک پر جگہ جگہ گڑھے بنے ہوئے ہیں اور یہ ٹریفک کے گزرنے میں دشواری کا باعث بنتی ہے۔

(د) کیا حکومت اس مالی سال میں مذکورہ سڑک کے لئے بجٹ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2020 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ سڑک 04-2003 میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ (ڈسٹرکٹ آفیسر روڈ جہلم) کی زیر نگرانی تعمیر کی گئی۔

(ب) تعمیر کے بعد اس سڑک کی مرمت 2014 میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ (ڈسٹرکٹ آفیسر روڈ جہلم) کی زیر نگرانی ہوئی۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ یہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس سے ٹریفک گزرنے میں دشواری ہوتی ہے۔

(د) اس سڑک کی مرمت کا تخمینہ لاگت تقریباً 24.200 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

اوکاڑہ: پی پی 186 میں شاہرات اور بلڈنگز کی تعمیر و مرمت کیلئے مختص فنڈز اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4774: جناب نور الامین وٹو: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 20-2019 کے بجٹ میں حلقہ پی پی 186 ضلع اوکاڑہ میں شاہرات اور بلڈنگز کی تعمیر و مرمت کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی ان میں سے کتنی رقم کس کس منصوبے پر خرچ ہو چکی ہے کتنی رقم Laps ہو چکی ہے؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں کتنی نئی سڑکیں بنائی گئی ان کی لمبائی اور چوڑائی کیا ہے مذکورہ سڑکیں کس کمپنی یا ٹھیکیدار سے بنوائی گئیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) محکمہ مواصلات وتعمیرات کا شاہرات اور بلڈنگ کے لئے کل کتنا بجٹ رکھا گیا تھا ان میں سے کتنا خرچ ہو چکا ہے اور کتنا خرچ کئے بغیر Laps ہو گیا ہے کیا حکومت ان افسران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے جن کی وجہ سے مذکورہ بجٹ Laps ہوا نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) سال 20-2019 کے بجٹ میں حلقہ پی پی 186 ضلع اوکاڑہ میں شاہرات اور بلڈنگز کی تعمیر و مرمت کے لیے مختص کی گئی رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکور حلقہ میں مالی سال 20-2019 میں محکمہ شاہرات اوکاڑہ نے کوئی نئی سڑک تعمیر نہیں کی تاہم درج ذیل 2 سڑکات کی بحالی کا کام کیا گیا۔

نمبر شمار	سڑک کا نام	لمبائی	چوڑائی	ٹھیکدار کا نام
1	بحالی سڑک از بصیر پور تا دولیکے مہار براستہ صابو کے مہار	2.16 کلو میٹر	10 فٹ	میسرز طارق شیر لودھی
2	بحالی سڑک از مہتاب گڑھ دراز کے براستہ سوجے کی	2.01 کلو میٹر	10 فٹ	میسرز رانا طارق اینڈ برادرز

(ج) محکمہ مواصلات وتعمیرات کا 20-2019 میں حلقہ پی پی 186 ضلع اوکاڑہ کی شاہرات کی تعمیر و بحالی کے لیے 490.625 ملین روپے بجٹ رکھا گیا جبکہ بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ کو کلاس رومز کی تعمیر کے

مد میں 28.292 ملین روپے اور مرمت کی مد میں 1.085 ملین روپے مہیا کیے گئے تھے جو کہ مکمل خرچ کر دیے گے۔ لہذا افسران کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2021)

فیصل آباد: چنیوٹ روڈ، چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4874: جناب محمد الیاس: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 19-2018 اور 20-2019 میں ٹول پلازہ چناب نگر اور ٹول پلازہ برجیاں پھٹے لاہور روڈ چنیوٹ سے روڈ ٹیکس کی مد میں کل کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ب) سال 2018 تا 2020 حکومت نے فیصل آباد چنیوٹ روڈ اور چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ کی مرمت کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے۔

(ج) سال 2018 تا 2020 کتنی باران روڈز کی مرمت کی گئی اور کس کمپنی نے مرمت کا کام سرانجام دیا۔

(د) صوبہ کے تمام اضلاع کو شاہرات کی مرمت کے لئے ان دو سالوں میں کتنی کتنی رقم مہیا کی گئی۔

(ہ) کیا حکومت ان روڈز کا وزٹ کروا کر بتانے کا ارادہ رکھتی ہے کہ یہ روڈز ٹریفک کے لیے قابل استعمال رہ چکے ہیں اگر نہیں تو قابل استعمال یو پھر ان کی از سر نو تعمیر کروانے میں کیا امر مانع ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ٹول پلازہ پل دریائے چناب (چناب نگر) کی Collection کی رقم محکمہ نے

2018-19 میں 114.555 ملین روپے اور 2019-20 میں 90.362 ملین روپے جمع کروائی ہے جبکہ ٹول پلازہ پنڈی بھٹیاں برجیاں پھٹے لاہور روڈ چنیوٹ کی Collection کی رقم محکمہ نے 19-2018 میں 54.271 ملین روپے اور 2019-20 میں س 42.085 ملین روپے جمع کروائی ہے۔

(ب) حکومت نے فیصل آباد چنیوٹ روڈ اور چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ کے لیے 2018 تا 2020 میں کوئی رقم مختص نہ کی ہے۔

(ج) سال 2018 تا 2020 ان روڈز کی کوئی مرمت نہ کی گئی ہے۔

(د) صوبہ کے تمام اضلاع کو شاہرات کی مرمت کے لیے 2019-20 میں 4912 ملین روپے اور 2019-20 میں 3812 ملین روپے حکومت کی طرف سے ملے۔

(ہ) مذکورہ دونوں سڑکات کو حکومت نے PPP Mode میں تعمیر کرنے کے اقدامات اٹھائے ہیں۔ چنیوٹ/پنڈی بھٹیاں روڈ پر کنسلٹنٹ تعینات کر لیے ہیں جو رپورٹ تیار کر رہے ہیں۔ جبکہ فیصل آباد-چنیوٹ- سرگودھا روڈ کو PPP پالیسی و مانیٹرنگ بورڈ نے حال ہی میں منظور کیا ہے جس کا ٹینڈر جلد ہی ملکی و بین الاقوامی اخبارات میں شائع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

ضلع چنیوٹ میں مختلف سکیموں کی تکمیل کے بعد محکموں کی طرف سے فنڈز کے Withdraw کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4875: جناب محمد الیاس: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ میں متعدد سکیمیں سال 2019-20 کے ADP میں شامل کی گئیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ صحت اور ہائر ایجوکیشن سے متعلقہ سکیموں کے ٹینڈر بھی دیئے گئے، ٹینڈر منظور بھی کئے گئے اور ہر سکیم کے لئے ورک آرڈر بھی جاری کئے گئے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر سکیم کے لئے فنڈز ریلیز آرڈر بھی جاری کئے گئے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب ٹھیکیداروں نے ورک آرڈر کے تحت سکیموں کا کام مکمل کر دیا اور جب ٹھیکیدار نے اپنے بلز پیش کئے تو معلوم ہوا کہ محکمہ نے اپنے فنڈز Withdraw کر لئے ہیں۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا مذکورہ فنڈز Withdraw کرنے کے تحریری آرڈر جاری کئے ہیں تو ان آرڈر کی کاپی فراہم فرمائیں۔ اور فنڈز Withdraw کرنے کی وجوہات سے بھی آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ میں متعدد سکیمیں سال 2019-20 کی ADP میں شامل کی گئیں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ صحت اور ہائر ایجوکیشن سے متعلقہ سکیموں کے ٹینڈرز منظور بھی کیے گئے اور ہر سکیم کے لیے ورک آرڈر بھی جاری کیے گئے۔

(ج) ہاں یہ درست ہے کہ ہر سکیم کے لیے فنڈز ریلیز آرڈر جاری کیے گئے۔

(د) ہاں یہ درست ہے کہ ہر سکیم کے لیے فنڈز ریلیز آرڈر کے تحت سکیموں کا کام مکمل کر دیا اور جب ٹھیکیداروں نے اپنے بل پیش کیے تو معلوم ہوا کہ محکمے نے اپنے فنڈز Withdraw کر لیے ہیں۔

(ہ)بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو فنڈز Withdraw کرنے کا کوئی تحریری آرڈر جاری نہیں کیا گیا اور نہ ہی فنڈز Withdraw کرنے کی کوئی کاپی فراہم کی گئی ہے۔ کیونکہ محکمہ کے پاس فنڈز موجود تھے جس کی وجہ سے چیک بنایا گیا اور جب اکاؤنٹس آفس چیک بھیجا گیا تو پتا چلا کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے COVID-19 کی وجہ سے فنڈز Withdraw کر لیے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

ہرن مینار انٹر چینج تا گرمولہ ورکاں سڑک کی تعمیرومرمت / تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*4882: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ہرن مینار انٹر چینج تا گرمولہ ورکاں شیخوپورہ سڑک براستہ مرزا ورکاں کی تعمیر کب شروع ہوئی تھی اس پر کتنی لاگت آج تک آچکی ہے کتنا کام سڑک کا ہوا ہے کتنا بقایا ہے؟

(ب)اس سڑک کی تاریخ تکمیل کیا تھی اس پر کام اب کیوں بند ہے۔

(ج)اس سڑک کی کب تک تعمیر مکمل ہو گی۔

(د) کیا متعلقہ ذمہ داران ملازمین نے اس کی بقایا تعمیر کے لئے حکومت سے فنڈز فراہم کرنے کے لئے ڈیمانڈ کی ہے تو اس ڈیمانڈ لیٹر کی کاپی فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 03 جون 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)ہرن مینار انٹر چینج تا گرمولہ ورکاں شیخوپورہ سڑک براستہ مرزا ورکاں کی تعمیر 17-2016 میں شروع ہوئی تھی۔ اس سڑک کی تعمیر پر اب تک 207.310 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اس سڑک کی تعمیر کا کام تقریباً 99 فیصد مکمل ہو چکا ہے اور بقیہ کام تقریباً دو ہفتے میں مکمل ہو جائے گا۔

(ب)اس سڑک کی تاریخ تکمیل مورخہ 19.02.2018 تھی تاہم فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا۔

(ج)اس سڑک کی تعمیر 15 اکتوبر 2021 تک مکمل ہو جائے گی۔

(د)بقیہ فنڈ مبلغ 43.104 ملین روپے سال 22-2021 میں جاری ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

گوجرانوالہ: کڑیال کلاں تا گرمولہ ورکاں سڑک کی تعمیر واپ گریڈیشن اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*4883: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کڑیال کلاں تا گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ سڑک کی تعمیر و Up Gradation کب شروع ہوئی تھی اس کا ابتدائی تخمینہ لاگت کتنا تھا اب تک اس پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(ب) سڑک کا کتنا کام ہوا ہے کون کون سا کام ہوا ہے کتنا کام بقایا ہے۔

(ج) کب سے سڑک پر کام روکا ہوا ہے کس بناء پر روکا ہوا ہے۔

(د) اس سڑک پر روڑی ڈال کر کام کیوں ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے یہ سڑک کب تک مکمل ہو گی اس کی تاریخ بتائیں۔

(تاریخ وصولی 03 جون 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) کڑیال کلاں تا گرمولہ ورکاں بحالی و کشادگی برائے سڑک چاچو کی تا عابدہ آباد (20.88 کلومیٹر) ADP کا منصوبہ ہے۔ اس کا Group-I عابدہ آباد تا مسندہ (7.58 کلومیٹر) کی تعمیر مکمل ہو

چکی ہے جبکہ Group-II زیر تعمیر ہے اس گروپ کا تخمینہ لاگت 139.713 ملین روپے ہے۔اور 89.783 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں جس پر کام 10 اکتوبر 2017 میں شروع ہوا تھا مزید براں سڑک کڑیال کلاں تا گرمولہ ورکاں اسی Group-II کا حصہ ہے جس کی لمبائی 3 کلو میٹر ہے۔

(ب) Group-II پر 73 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ سڑک کڑیال تا گرمولہ ورکاں پر 3 کلو میٹر کام مکمل ہو چکا ہے اس گروپ پر 89.783 ملین روپے کی رقم خرچ ہو چکی ہے۔اس سڑک کو مکمل کرنے کے لیے 25.000 ملین روپے درکار ہیں۔بقیہ کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر دیا جائے گا۔

(ج) اس سڑک کا تعمیر شدہ حصہ ٹریفک کے زیر استعمال ہے اور بقیہ کام فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے جنوری 2021 سے رکا ہوا ہے۔

(د) اس سڑک کا کچھ حصہ Base Course تک مکمل ہے جس پر ٹریفک گزر رہی ہے TST کا کام فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے رکا ہوا ہے۔25.000 ملین روپے فنڈز کی دستیابی پر کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب

13 اگست 2021)

محکمہ مواصلات و تعمیرات میں گریڈ سترہ کے افسران کا ڈیپوٹیشن پر آنے سے متعلقہ تفصیلات

*4897: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات میں صوبہ بھر میں گریڈ سترہ کے کتنے افسران مختلف محکموں سے ڈیپوٹیشن پر آئے ہیں؟

(ب) محکمہ مواصلات و تعمیرات کو ڈیپوٹیشن پر افسران لینے کی کیوں ضرورت پیش آئی۔

(تاریخ وصولی 03 جون 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات میں صوبہ بھر سے گریڈ سترہ کا کوئی بھی افسر کسی دوسرے محکمے سے ڈیپوٹیشن پر نہیں لیا گیا ہے۔

(ب) محکمہ مواصلات و تعمیرات کو ڈیپوٹیشن پر افسران لینے کی ضرورت پیش نہ آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

خانیوال: تلمبہ تا عبدالحکیم اور عبد الحکیم تا کچا کھوہ روڈز کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4909: جناب محمد فیصل خان نیازی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تلمبہ تا عبدالحکیم (خانیوال) اور عبدالحکیم تا کچہ کھوہ روڈز کی آخری مرتبہ تعمیر کب کی گئی تھی؟

(ب) ان روڈز کی 19-2018 اور 20-2019 میں سالانہ مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی۔

(ج) سالانہ مرمت محکمہ نے ملازمین نے کی تھی یا کسی ٹھیکیدار سے کروائی گئی تھی۔

(د) کیا سالانہ مرمت کے بعد محکمہ کے کسی اعلیٰ افسر نے موقع پر روڈز کا معائنہ کیا تھا تو کن کن ملازمین نے کیا تھا ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ہ) کیا ان روڈز کی مرمت / تعمیر میں کوئی نقص کی نشاندہی کی گئی تھی۔

(و) کیا یہ درست ہے کہ یہ دونوں روڈز انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں جگہ جگہ گڑھے پڑے ہوئے ہیں۔

(ز) حکومت کب تک ان روڈز کی مرمت یا تعمیر جلد از جلد کروانے کو تیار ہے کیونکہ نئے موٹرویز کی بناء پر ان روڈز کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 03 جون 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تلمبہ تا عبدالحکیم روڈ کی Widening & Improvement 2005 میں کی گئی اور عبدالحکیم تا کچاکھوہ روڈ 1995 میں تعمیر کی گئی۔

(ب) تلمبہ تا عبدالحکیم روڈ کی ریسر فیسنگ پر 2015 میں 15.000 ملین روپے خرچ کیے گئے اور عبدالحکیم تا کچاکھوہ روڈ کی ریسر فیسنگ 2015 میں 20.000 ملین روپے خرچ کیے گئے۔ اس کے علاوہ Patch Work پر 19-2018 اور 20-2019 ان دونوں روڈز کا خرچہ 1.045 ملین روپے ہوا ہے۔

(ج) سالانہ مرمت ٹھیکیدار سے کروائی گئی اور Patch Work محکمہ کے ملازمین بیلداروں سے کروائی گئی۔

(د) عبدالحکیم تا کچاکھوہ روڈ کی ریسر فیسنگ:

تنویر حیدر سب انجینئر BS-14

فرید انور ایس ڈی او BS-17

تلمبہ تا عبدالحکیم روڈ کی ریسر فیسنگ:

محمد علی سب انجینئر BS-16

فرید انور ایس ڈی او BS-17

امجد رضا کھرل XEN BS-18

(ہ)سڑک کا کام تسلی بخش ہے لہذا کسی نقص کی نشاندہی نہیں کی گئی تھی۔

(و)عبدالحکیم تا کچا کھوہ روڈ موٹروے کے کھلنے کی وجہ سے کافی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جو خصوصی مرمت کے ذریعے ٹھیک ہو سکتی ہے۔ تلمبہ تا عبدالحکیم روڈ PSDP 2021-22 میں دورویہ سڑک کے لیے منظور ہو چکی ہے جس پر جلد ہی کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ز)فنڈز کی دستیابی پر سڑکوں کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2021)

رجانہ انٹر چینج سے چیچہ وطنی تک کمالیہ چیچہ وطنی روڈ کو دورویہ اور کشادہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4940: جناب بابر حسین عابد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا رجانہ انٹر چینج سے چیچہ وطنی تک کمالیہ چیچہ وطنی روڈ کی دورویہ تعمیر اور بہتری و کشادگی کی منظوری ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کی دورویہ تعمیر وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ اس سڑک سے روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں گاڑیاں گزرتی ہیں اور دیگر Slow ٹریفک کی تفصیل علیحدہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور عبدالحکیم موٹروے کے کھلنے سے اس سڑک کی اہمیت اور افادیت بہت بڑھ گئی ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ سے وہاڑی، ساہیوال، بہاولنگر، بہاولپور، خانیوال اور ملتان کو جانی والی گاڑیاں گزرتی ہیں جس کی وجہ سے سڑک ہر وقت اس سڑک پر ٹریفک کا رش رہتا ہے کیا حکومت اس سڑک کو جلد از جلد دورویہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) حکومت پنجاب نے Spatial Strategy کی روشنی میں اور بین الاضلاع بہتر رابطہ سڑکوں کی تعمیر کے سلسلہ میں چند اہم شاہرات پر مشتمل Concept Paper2019-20 میں PDWP سے منظوری کے بعد وفاقی حکومت کو ارسال کیا۔ CDWP سے منظوری کے بعد Economic Affairs Division نے باضابطہ طور پر Asian Development Bank (ADB) سے مالی معاونت کی درخواست کی۔ ان شاہرات کی فزیبیلٹی رپورٹ بنانے کے لیے کنسلٹنٹ فرمز (Consultant Firms) کو Hire کیا گیا۔ PC-I کی تیاری ADB کی مشاورت سے مکمل کر لی گئی ہے۔ جس کو PDWP نے منظور کر کے CDWP / ECNEC کو ستمبر 2021 میں ارسال کر دیا ہے۔ حتمی منظوری کے بعد ADB سے معاہدہ دستخط ہونے کے ساتھ ہی موجودہ مالی سال میں مذکورہ سڑک کو دورویہ کرنے سمیت دیگر اہم شاہرات پر کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ اس سڑک کی دورویہ تعمیر سڑک پر موٹرویز بننے سے بڑھتی ہوئی ٹریفک کی وجہ سے سڑک کی دورویہ تعمیر وقت کی اہم ضرورت ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ لاہور عبدالحکیم موٹروے کے کھلنے سے اس سڑک کی اہمیت و افادیت بہت بڑھ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے اس سڑک پر ٹریفک کا بہاؤ بڑھ گیا ہے۔

(د)ہاں یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ سے وہاڑی، ساہیوال، بہاولنگر، بہاولپور، خانیوال اور ملتان کو جانے والی گاڑیاں گزرتی ہیں۔ جسکی وجہ سے ہر وقت اس سڑک پر ٹریفک کارش رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

ضلع خانیوال: محکمہ مواصلات و تعمیرات کو میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کیلئے فراہم کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*4965: جناب محمد فیصل خان نیازی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کو کتنی رقم مالی سال 20-2019 میں فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لیے فراہم کی گئی جن سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کے لیے رقم فراہم کی گئی ان کے نام اور لمبائی کی تفصیل دی جائے۔

(ج) کتنی رقم آج تک کس کس سڑک کی مرمت اور تعمیر پر خرچ ہو چکی ہے کتنی رقم Lapse ہوئی۔

(د) اس وقت جن جن سڑکوں کی خصوصی مرمت کی گئی ہے ان کے نام مع خرچ کردہ رقم کی تفصیل دی جائے۔

(ہ) اس وقت جن سڑکوں کی تعمیر کی جارہی ہے ان سڑکوں کے نام مع لمبائی اور تخمینہ لاگت بتائیں یہ سڑکیں کب تک مکمل ہونگی۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع خانیوال میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کو مالی سال 20-2019 میں سڑکات کی تعمیر کی مد میں 600.414 ملین روپے، مزید مالی سال 21-2020 میں 998.567 ملین روپے فراہم کیے گئے اور مرمت کی مد میں 24.736 ملین روپے فراہم کیے گئے۔

(ب) 20-2019 میں سڑکات کی تعمیر کی مد میں 600.414 ملین روپے، مزید مالی سال 21-2020 میں 998.567 ملین روپے فراہم کیے گئے اور مرمت کی مد میں 24.736 ملین روپے فراہم کیے گئے۔

(ج) سڑکوں کی تعمیر کی مد میں مالی سال 20-2019 میں 600.414 ملین روپے، مالی سال 21-2020 میں 998.567 ملین روپے خرچ کیے گئے اور مرمت کی مد میں 24.736 ملین روپے خرچ کیے گئے اور کوئی رقم Lapse نہ ہوئی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔

(د) جن سڑکوں کی خصوصی مرمت کی گئی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جن سڑکوں کی تعمیر جاری ہے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ زیر تعمیر سڑکیں فنڈز کی فراہمی پر مکمل کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

تاندلیانوالہ تا کمپری ہنسو چوک ساہیوال براستہ قطب شاہانہ پل روڈ کو ڈبل روڈ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4986: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور تا عبدالحکیم موٹروے کھولنے کی وجہ سے تاندلیانوالہ تا کمپری ہنسو چوک ساہیوال براستہ قطب شاہانہ پل روڈ پر ٹریفک پہلے سے چار گناہ زیادہ بڑھ گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ روڈ سنگل ہے اور کافی عرصہ پہلے تعمیر کی گئی تھی جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہے جس کی نئے سرے سے ڈبل روڈ (دورویہ) تعمیر وقت کی اشد ضرورت ہے یہ اسلام آباد تا ساہیوال شارٹیسٹ روڈ بھی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر ہیوی اور لائیٹ ٹریفک کا دباؤ بہت بڑھ گیا ہے جس کی وجہ سے حادثات بڑھ گئے ہیں اور ٹریفک کی روانی میں شدید مشکلات ہیں۔

(د) کیا حکومت اس روڈ کو جلد از جلد ڈبل روڈ (دورویہ) بنانے کے لئے فنڈز جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 6جون2020 تاریخ ترسیل28اگست2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ لاہور تا عبدالحکیم موٹروے کھولنے کی وجہ سے تاندلیانوالہ تا کمپری ہنسو چوک ساہیوال براستہ قطب شاہانہ پل روڈ پر ٹریفک پہلے سے چار گناہ زیادہ بڑھ گئی ہے۔ البتہ اس پر ٹریفک پہلے سے دو گنا ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ یہ روڈ سنگل ہے اور کافی عرصہ پہلے تعمیر کی گئی تھی۔ اس روڈ پر محکمہ M&Rہائی وے ڈویژن ساہیوال نے ضلع ساہیوال کی حدود تک مکمل کر دیا ہے اور ضلع فیصل آباد کی حدود میں کام جاری ہے۔ اوراب اس سڑک کو دورویہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ اسلام آباد تا ساہیوالShortestروڈ بھی ہے۔

(ج)یہ درست نہ ہے۔

(د)فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک کو دورویہ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

اوکاڑہ: محکمہ مواصلات وتعمیرات کے ملازمین کی تعداد نیز ترقیاتی پراجیکٹ کے آغاز و تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*5161: جناب منیب الحق: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے کتنے ملازمین عہدہ، گریڈ وائز کہاں اور کس دفتر میں کام کررہے ہیں؟

(ب)مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں اس محکمہ نے کون سے ترقیاتی پروجیکٹ شروع کئے ان کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں کتنے مکمل ہو چکے ہیں کن کن پر کام جاری ہے۔

(ج)ان منصوبوں کی آغاز تاریخ اور تکمیل تاریخ بتائیں۔

(د)یہ منصوبے کن کن ٹھیکیداروں سے مکمل کروائے جارہے ہیں ان کے نام اور کمپنی کا نام بتائیں۔

(ہ)مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم اس محکمہ کو ضلع ہذا میں ملی ہے اور کون کون سے پروجیکٹ پر خرچ ہو گی۔

(تاریخ وصولی 6 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تحت ہائی وے ڈویژن اوکاڑہ میں 46 اور بلڈنگ ڈویژن میں 34 ملازمین تعینات ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تحت مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں ہائی وے اور بلڈنگ ڈویژن اوکاڑہ نے جو ترقیاتی کام شروع کئے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تحت مالی سال 21-2020 میں ہائی وے اور بلڈنگ ڈویژن اوکاڑہ کو جو رقم ملی اور وہ جن کاموں پر خرچ کی گئی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

گوجرانوالہ تا شیخوپورہ روڈ کی تعمیر نو ، تخمینہ لاگت اور تاریخ تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*5227: جناب محمد نواز چوہان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ تا شیخوپورہ روڈ کی تعمیر از سر نو کب منظور ہوئی تھی اس کا تخمینہ لاگت کتنے کا منظور ہوا تھا اور کس سال اس کی از سر نو تعمیر شروع ہوئی تھی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں اس کی تعمیر کے لیے کتنی رقم سال وائز مختص کی گئی تھی۔

(ب) موقعہ پر اس روڈ کی تعمیر کا کتنا کام ہوا ہے اور کتنا باقی ہے۔

(ج) اس روڈ پر مختلف سہولیات و شجر کاری کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی تھی ان سہولیات و شجر کاری کے لیے جو رقم مختص کی گئی تھی وہ کس کس محکمہ اور ادارہ کو ادا کی گئی ہے تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(د) اس روڈ کی تعمیر کب تک مکمل ہو گی تاریخ تکمیل کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) گوجرانوالہ تا شیخوپورہ روڈ (43 کلومیٹر) کی تعمیر از سر نو دورویہ بذریعہ پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ موڈ (PPP Mode) کی منظوری پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ پالیسی و مانیٹرنگ بورڈ نے 2016 کو دی اور معاہدہ پر دستخط 2017 میں ہوئے جس کا تخمینہ لاگت 5.7 ارب روپے تھا۔ مذکورہ سڑک کی تعمیر از سر نو کا آغاز 26 اگست 2020 کو ہوا۔ چونکہ مذکورہ سڑک کی تعمیر بذریعہ PPP Mode ہو رہی ہے اور اس سڑک کی تعمیر کے اخراجات پرائیویٹ پارٹی (Concessionaire) برداشت کرے گی۔ لہذا تعمیر کی مد میں حکومت نے اس سڑک کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی ہے۔

(ب) موقع پر اس روڈ کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ اور 25 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) اس روڈ پر مختلف سہولیات و شجر کاری کے لیے مختص کی گئی رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس روڈ کی تعمیر اگست 2022 تک مکمل کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

سرگودھا: شاہ نکدر روڈ سلانوالی تا 58 بیریر سڑک کے تعمیری منصوبہ، تخمینہ لاگت و تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*5230: رانا منور حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تعمیر سڑک از شاہ نکدر روڈ سلانوالی براستہ 126 گیمن، 119 روڈ، شاہین آباد، 119 موڑ سے 58 بیریر تک منصوبہ منظور ہوا تھا؟

(ب) کتنی لاگت خرچ آئے گی۔

(ج) کب تک منصوبہ مکمل ہو گا۔

(د) مالی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں کتنی رقم اس منصوبہ کیلئے رکھی گئی تھی۔

(ہ) منصوبہ کی تعمیراتی نگرانی کرنے کے لیے کنسلٹنٹ فرم کون کون سی مقرر ہے۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تعمیر سڑک از شاہ نکدر روڈ سلانوالی براستہ SB / 125 گیمن، 119 موڑ شاہین آباد 119 موڑ سے 58 بیر ئیر تک کی منظوری 750.164 ملین روپے کی مورخہ 05.11.2015 کو دی گئی تھی جبکہ مذکورہ سڑک کی Revised منظوری مبلغ 1070.881 ملین روپے کی مورخہ 10.05.2017 کو دی گئی تھی۔

(ب) منصوبہ پر تقریباً 1070.881 ملین روپے لاگت خرچ آئے گی۔

(ج) فنڈز کی دستیابی پر منصوبہ مالی سال 22-2021 میں مکمل کیا جا سکتا ہے۔

(د) مالی سال 16-2015 میں اس سڑک کے لیے (M)30.00 فنڈز مختص کیے گئے۔

مالی سال 17-2016 میں اس سڑک کے لیے (M)195.684 فنڈز مختص کیے گئے۔

مالی سال 18-2017 میں اس سڑک کے لیے (M)130.00 فنڈز مختص کیے گئے۔

مالی سال 19-2018 میں اس سڑک کے لیے (M)50.00 فنڈز مختص کیے گئے۔

مالی سال 20-219 میں اس سڑک کے لیے (M)113.00 فنڈز مختص کیے گئے۔

مالی سال 21-2020 میں اس سڑک کے لیے (M)25.00 فنڈز مختص کیے گئے۔

مالی سال 22-2021 میں اس سڑک کے لیے (M)50.00 فنڈز مختص کیے گئے۔

(ہ) منصوبہ کی تعمیراتی نگرانی کرنے کے لیے کنسلٹنٹ فرم AZ Engineering Associates مقرر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

سال 20۔2019 میں تحصیل پنڈ داد نخان اور دینہ میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*5233: رانا منور حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم تحصیل پنڈ داد نخان اور تحصیل دینہ میں محکمہ نے کن کن سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خرچ کی ان کے نام، تخمینہ لاگت اور جو کام ہوا ہے اس کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کتنی رقم تحصیل پنڈ داد نخان اور تحصیل دینہ میں بلڈنگوں کی مرمت پر خرچ کی گئی اور کتنی رقم کس کس بلڈنگ کی تعمیر و مرمت پر خرچ ہوئی۔

(ج) ان سڑکوں اور بلڈنگ کے کام کن کن ٹھیکداروں سے کروائے گئے ہیں۔

(د) کون کون سی سڑک اور بلڈنگ کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔

(ہ) ان بلڈنگ اور سڑکوں کے لیے کب تک فنڈز فراہم کر دیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 03 جون 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مالی سال 20-2019 میں تحصیل پنڈ داد نخان کی سڑکوں کی تعمیر پر کوئی رقم خرچ نہیں کی گئی اور تحصیل دینہ میں سڑکوں کی تعمیر پر 409.141 ملین روپے کی رقم خرچ کی گئی۔ مالی سال 20-2019 میں تحصیل پنڈ داد نخان کی سڑکوں کی مرمت پر 90.692 ملین روپے کی رقم خرچ کی گئی اور تحصیل دینہ کی سڑکوں کی مرمت پر 4.579 ملین روپے کی رقم خرچ کی گئی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 20-2019 میں تحصیل پنڈ داد نخان اور دینہ میں سرکاری عمارتوں پر سالانہ مرمت کی مد میں کل 3.832 ملین روپے خرچ ہوئے۔ جس میں سے تحصیل پنڈ داد نخان میں کل 3.636 ملین روپے اور تحصیل دینہ میں گورنمنٹ بلڈنگز کی مرمت مد میں 0.196 ملین روپے خرچ ہوئے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 20-2019 میں محکمہ نے جن ٹھیکیداروں سے سڑکوں اور بلڈنگوں کی مرمت کے کام کروائے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ کی جن سڑکوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ سرکاری عمارات کی حالت ناگفتہ بہ نہ ہے۔

(ہ) محکمہ فنانس کی جانب سے فنڈز کا اجراء اکتوبر 2021 کے آخر میں کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

ساہیوال تا بہاولنگر براستہ عارف والا روڈ کی دورویہ تعمیر تخمینہ لاگت اور تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*5337: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال تا بہاولنگر براستہ عارف والا روڈ کی دو رویہ تعمیر کب شروع ہوئی تھی یہ کب مکمل ہونا تھی؟

(ب) اس کا تخمینہ لاگت بتائیں اس کی تعمیر پر آج تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے تفصیل سال وائز بتائیں اس روڈ کا کتنا کام موقع پر ہوا ہے کتنا باقی ہے اس روڈ کی تعمیر کی Verification کسی تھرڈ پارٹی سے کروائی جارہی ہے۔

(ج) اس کا ٹھیکہ کتنی مالیت میں کس کمپنی کو دیا گیا ہے اس کی تعمیر محکمہ کے کن کن ملازمین کی نگرانی میں ہو رہی ہے ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(د) اس کی کتنی دفعہ تھرڈ پارٹی نے کام کی Verification کی ہے اور ہر دفعہ کس کس نقائص کی نشاندہی کی ہے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس روڈ کی تعمیر ابھی مکمل نہیں ہوئی یہ ناقص میٹریل اور غیر معیاری تعمیر ہونے کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اور ذمہ داران سرکاری ملازمین و ٹھیکیدار کے خلاف کیا کارروائی ہو رہی ہے تفصلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ساہیوال تا عارف والا روڈ جس کی لمبائی 42.12 کلو میٹر ہے اسکی دو رویہ تعمیر 2012 میں شروع ہوئی اور اس کی تکمیل 2017 میں مکمل ہوئی۔

(ب)اس سڑک کا تخمینہ لاگت 1578.464 ملین روپے تھا اور اسکی تعمیر پر کل 1432.145 ملین روپے خرچ ہوئے۔ سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ سڑک 2017 میں مکمل ہو گئی تھی۔ اس سڑک کی تعمیر کی

Verification (M/S A.Z Consulting Engineering) کے پاس تھی۔

(ج)اس کا ٹھیکہ مختلف گروپس کی صورت میں درج ذیل فرمز کو دیا گیا تھا۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس کی تعمیر M/S A.Z Consulting Engineering کی نگرانی میں 2017 میں مکمل ہوئی۔ اور محکمانہ سٹاف کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اسکی تھرڈ پارٹی Verification چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMIT) اور اینٹی کرپشن ساہیوال کی طرف سے کی گئی تھی اور ان کی رپورٹ کے مطابق اس وقت اس سڑک کا Maintenance Period پورا ہو چکا تھا اور اب ہائی وے M&R ساہیوال کے ذمہ اس کی سالانہ مرمت تھی۔ جو بروقت فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مختلف جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی تھی۔ لیکن اب ہائی وے M&R نے اس کی سالانہ مرمت کر دی ہے اور یہ سڑک اب بہترین حالت میں ہے۔

(ہ)یہ درست نہ ہے۔ اس کی تعمیر 2017 میں مکمل ہو گئی تھی اور یہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)</u>

بہاولنگر کو دوسرے اضلاع سے ملانے کیلئے رابطہ سڑکوں کی تعمیر نیز دریائے ستلج پر پل بنانے سے

متعلقہ تفصیلات

*5339: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولنگر دریائے ستلج کے دوسرے سائیڈ واقع ہونے کی وجہ سے اس ضلع کی ساہیوال، لاہور اور اسلام آباد جانے کے لئے لنک روڈ بہت کم ہیں ایک طرح سے یہ صوبہ کے لاہور، اسلام آباد و دیگر اضلاع سے کٹ کر رہ جاتا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس ضلع کو دوسرے اضلاع سے ملانے کے لئے مزید رابطہ سڑکیں اور دریا ستلج پر پل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس مقصد کے لئے کتنی رقم مالی سال 2020-21 میں مختص کی ہے اس کی مکمل تفصیل دی جائے کیا حکومت اس ضلع کو ملانے کے لئے CPEC کے تحت کوئی منصوبہ شروع کرنے کا ارادہ ہے تو اس کی تفصیل بھی دی جائے۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ضلع بہاولنگر کو لاہور اور اسلام آباد سے ملانے کے لیے پل ہیڈ سلیمانکی (تحصیل منچن آباد)، پل ڈھاک پتن (تحصیل منچن آباد) اور پل بھوکاں پتن (تحصیل بہاولنگر) موجود ہیں۔

(ب) ضلع بہاولنگر کو دوسرے اضلاع سے ملانے کے لیے کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔ ADP / CPEC یا کسی اور پروگرام میں ایسا کوئی منصوبہ تاحال زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

نارووال: کرتارپور کوری ڈور پراجیکٹ کی وجہ سے متاثرہ سڑکوں کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

*5345: جناب منان خاں: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کرتارپور کوری ڈور پراجیکٹ نارووال کی وجہ سے جو سڑکیں متاثر ہوئی ہیں اس کے بارے میں حکومت نے کیا سوچا ہے کیونکہ کرتارپور کوری ڈور کی تعمیر میں جو ٹرک پتھر اور بجری لے کر آتے تھے وہ بڑے بڑے ٹرالے تھے؟

(ب) کنجروڑ، چندر کے اور کراڑاں والی پھاٹک روڈ جو کرتاپور کوری ڈور کو لنک کرتی ہے وہ اس پراجیکٹ کے کام کی وجہ سے ٹوٹی ہے جو کہ مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے اس طرح اور بھی کافی سڑکیں جو اس پراجیکٹ کو لنک کرتی ہیں ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کرتاپور تا شکر گڑھ روڈ بھی ٹوٹ چکی ہے۔

(د) کیا حکومت اس علاقہ کی تمام سڑکوں کے لئے خصوصی پیکج دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27جولائی2020 تاریخ ترسیل9 ستمبر2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ درست ہے۔ کہ کرتارپور کوری ڈور پراجیکٹ نارووال کی وجہ سے سڑکیں متاثر ہوئیں ہیں اور یہ بھی درست ہے کہ کرتارپور کوری ڈور کی تعمیر میں پتھر اور بجری لانے والے بڑے بڑے ٹرالے تھے کرتارپور کے حوالے سے حکومت پنجاب نے ADP 2021-22 میں GS No.

4238پر Construction of Lahore Sialkot Motorway (LSM) link Highway (4-Lane) connecting LSM to Narang Mandi and Narowal including Narowal Eastern Bypass

(Length = 81.75 KM) کے نام سے پراجیکٹ شامل کیا ہے۔ جس کا Approval Process جاری ہے۔ اور مزید یہ کہ مرید کے نارووال روڈ اور نارووال شکر گڑھ روڈ کی مرمت کا کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے کام مکمل ہونے پر یہ روڈز Trafficable حالت میں آجائیں گی۔ اور ٹریفک کے بہاؤ میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

(ب) یہ درست ہے کہ کنجروڑ چندر کے اور کراڑاں والی پھاٹک والی روڈ جو کرتار پور کوری ڈور کو ملاتی ہے وہ اس پراجیکٹ کے کام کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور بھی کافی سڑکیں جو اس پراجیکٹ کو ملاتی ہیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ کرتار پور تا شکر گڑھ روڈ بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی لیکن اس کی مرمت کا کام شروع کیا گیا جو تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

(د) فی الحال ایسا کوئی پیکج حکومت کے زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

سگیاں پل لاہور تا پھول منڈی چوک روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*5426: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سگیاں پل لاہور تا پھول منڈی چوک تک روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹی پھوٹی ہوئی ہے اور وہاں گہرے کھڈے پڑے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے عوام الناس کو سخت تکلیف کا سامنا رہتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت کب تک متذکرہ بالا روڈ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی دائیں سائیڈ کے کچھ حصے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ب) اس سڑک کی خصوصی مرمت کا کام مورخہ 03.06.2021 کو میسرز الغفور کنسٹرکشن کمپنی کو آلاٹ کر دیا گیا ہے اور اس کی لاگت 154.267 ملین روپے ہے اور فنڈز کی دستیابی پر خصوصی مرمت کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

رائیونڈ تا قصور براستہ راجہ جنگ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*5429: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رائیونڈ تا قصور براستہ راجہ جنگ سڑک مکمل طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے مذکورہ سڑک کب بنائی گئی اس پر کتنی لاگت آئی اور اس کی لمبائی وچوڑائی کتنی ہے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب سے مذکورہ سڑک بنائی گئی ہے اس کی مرمت نہ کی گئی ہے جس کی وجہ سے مذکورہ سڑک مکمل طور پر خستہ حالی کا شکار ہے اور ٹریفک کی آمد و رفت کا نظام درہم برہم ہے۔

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر / مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ رائیونڈ تا قصور براستہ راجہ جنگ سڑک مکمل طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ مذکورہ سڑک کو 07-2006 میں 120.1 ملین روپے کی لاگت سے تیار کیا گیا اس روڈ کی لمبائی 25.4 کلومیٹر اور چوڑائی 20 فٹ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ مذکورہ سڑک کی 15-2014 میں مرمت کی گئی اور 21-2020 میں بھی 10 ملین روپے کی لاگت سے مرمت کی گئی۔ جبکہ اڈوں پر Special Repair کا کام درکار ہے جن میں اڈہ نول، اڈہ جبو میل، اڈہ راؤ خان، راجہ جھنگ، حویلی کمہاراں والی ہیں۔ مزید براں اڈہ نول، اڈہ جبو میل، راؤ خان والا اڈوں پر خصوصی مرمت کا کام جاری ہے۔ اور اس کا تخمینہ لاگت 38.971 ملین روپے ہے اور اس پر 9.105 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں اور بقیہ کام کی تکمیل کے لیے 29.866 ملین روپے درکار ہیں۔ مزید یہ کہ بقیہ اڈوں راجہ جھنگ اور حویلی کمہاراں والی کے لیے 15 ملین روپے درکار ہیں۔ مندرجہ بالا جگہوں پر سڑک کی خرابی کی وجہ سے ٹریفک کے بہاؤ میں مشکلات ہیں۔

(ج) جی ہاں حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

روجھان بچاؤ بند سے میراں پور روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*5448: سردار احمد علی خان دریشک: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) روجھان بچاؤ بند (ضلع راجن پور) سے براستہ ڈیرہ دلدار تامیر اں پور روڈ کو کب تعمیر کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ روڈ کی موجودہ حالت ناگفتہ بہ ہے اور جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے کھڈے اور گڑھے پڑے ہوئے ہیں

(ج حکومت مذکورہ روڈ کو کب تک تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) روجھان بچاؤ بند (ضلع راجن پور) سے براستہ ڈیرہ تامیر اں پور روڈ کو 2006 میں تعمیر کیا گیا۔

(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ روڈ کی موجودہ حالت ناگفتہ بہ ہے اور جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے

(ج) مذکورہ سڑک کی خصوصی مرمت کا تخمینہ 10 کروڑ روپے ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر اس سڑک کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

فیصل آباد: گٹ والا سے ساہیانوالہ ایکسپریس وے کی منظوری اور مدت تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*5490: جناب علی اختر: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد گٹ والا سے انڈسٹریل اسٹیٹ ساہیانوالہ تک بنائی گئی ایکسپریس وے کی باقاعدہ منظوری کب اور کس مجاز اتھارٹی سے حاصل کی گئی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) فیصل آباد گٹ والا سے انڈسٹریل اسٹیٹ ساہیانوالہ تک بنائی گئی "ایکسپریس وے" کی مدت تکمیل کتنا عرصہ تھی اور "ایکسپریس وے" کی تعمیر کتنے عرصہ میں ہوئی اوراس دوران کون کون DC/D.C.O فیصل آباد میں تعینات رہے تفصیل بیان فرمائیں۔

(ج) فیصل آباد گٹ والا سے انڈسٹریل اسٹیٹ ساہیانوالہ تک بنائی گئی "ایکسپریس وے" کی منظوری ایکنیک سے حاصل کی گئی اگر جواب ہاں تو تفصیل بیان کریں اگر نہیں لی گئی تو اس کی وجوہات کیاہیں۔

(د) فیصل آباد گٹ والا سے انڈسٹریل اسٹیٹ ساہیانوالہ تک بنائی گئی "ایکسپریس وے "منصوبہ کتنی رقم میں بننا منظور ہوا تھااور منصوبہ کتنی رقم میں مکمل ہوا تفصیل بیان فرمائیں۔

(ہ) فیصل آباد گٹ والا سے انڈسٹریل اسٹیٹ ساہیانوالہ تک بنائی گئی "ایکسپریس وے" کی تکمیل کے لئے کہاں کہاں سے فنڈز حاصل کئے گئے تفصیل بیان فرمائیں۔

(و) فیصل آباد تک بنائی گئی "ایکسپریس وے" میں ہونے والی ٹوٹ پھوٹ کہاں کہاں سے ہوئی اس کی مرمت کس نے کی اور کیااس ٹوٹ پھوٹ سے متعلق کوئی انکوائری ہوئی کس نے کی تفصیل بیان فرمائیں۔

(ز) فیصل آباد "ایکسپریس وے "کی تعمیر کس کمپنی نے کی اور ٹینڈر میں کون کونسی کمپنیوں نے حصہ لیااور" ایکسپریس وے "تعمیر کرنے والی کمپنی نے کن ریٹس پر منصوبہ مکمل کیا تفصیل بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 7اگست 2020 تاریخ ترسیل 21اکتوبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)فیصل آباد میں گٹ والا سے انڈسٹریل اسٹیٹ ساہیانوالہ تک بنائی گئی ایکسپریس وے کی باقاعدہ منظوری سیکرٹری گورنمنٹ آف پنجاب لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی چٹھی نمبری SO.DG-DEV(LG) 9-7-2010 مورخہ 17.10.2014 کے تحت لی گئی۔

(ب)فیصل آباد میں گٹ والا سے انڈسٹریل اسٹیٹ ساہیانوالہ تک بنائی گئی ایکسپریس وے کی مدت تکمیل (24)ماہ تھی از 08.01.2015 تا 07.01.2017 تھی جبکہ سڑک 29.09.2016 کو مکمل ہو گئی تھی جو کہ مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہو گئی تھی اس دوران محترم نور الامین مینگل صاحب ڈی۔سی۔او فیصل آباد تعینات رہے۔

(ج)فیصل آباد میں گٹ والا سے انڈسٹریل اسٹیٹ ساہیانوالہ تک بنائی گئی ایکسپریس وے کی منظوری (PDWP) پراونشل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی سے حاصل کی گئی اور یہ منصوبہ ECNEC کی حد سے کم تھا ECNEC کی حد 10 ارب سے شروع ہوتی ہے اور یہ منصوبہ 4 ارب 67 کروڑ 12 لاکھ اور 63 ہزار روپے کا تھا۔

(د)فیصل آباد گٹ والا سے انڈسٹریل اسٹیٹ ساہیانوالہ کا منصوبہ 3645.565 ملین روپے کا منظور ہوا تھا اور یہ منصوبہ 5850.867 ملین روپے میں مکمل ہوا۔

(ہ)فیصل آباد میں گٹ والا سے انڈسٹریل اسٹیٹ ساہیانوالہ تک بنائی گئی ایکسپریس وے کی تکمیل کے لیے فنڈز پنجاب گورنمنٹ کے اکاؤنٹ iv سے 90 فیصد حصہ ملتا تھا اور اکاؤنٹ I- ڈی۔ سی۔ آفس سے 10 فیصد ملتا تھا۔

(و)فیصل آباد تک بنائی گئی ایکسپریس وے میں کوئی ٹوٹ پھوٹ نہ ہوئی ہے لہذا ٹوٹ پھوٹ کے متعلق کوئی انکوائری نہ ہوئی ہے اور ایکسپریس وے تسلی بخش حالت میں ہے۔

(ز)فیصل آباد تک بنائی گئی ایکسپریس وے کی تعمیر ZKB-RELIABLE (JV) کمپنی نے کی اور ٹینڈر میں Habib Construction Services (Pvt.) Ltd. اور NLC کی کمپنیوں نے حصہ لیا اور ایکسپریس وے تعمیر کرنے والی کمپنی نے منظور شدہ تخمینہ سے 14.36 فیصد کم ریٹس پر منصوبہ مکمل کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

مالی سال 21-2020 میں سڑکوں کی تعمیر کیلئے مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*5506: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)مالی سال 21-2020 میں سڑکوں کی تعمیر کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب)مالی سال 21-2020 میں صوبہ بھر میں کتنے کلو میٹر سڑکیں تعمیر کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2020 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)مالی سال 21-2020 میں سڑکوں کی تعمیر کے لیے مختص کی گئی رقم درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	زون	مختص شدہ رقم (ملین)	تعمیر کی گئی سڑکات (کلو میٹر)

1	سنٹرل زون	2686.128	443.30
2	نارتھ زون	24790.286	1535.286
3	ساؤتھ زون	10617.952	1021.44

(ب)مالی سال 21-2020 میں 3000.026 کلومیٹر سڑکیں تعمیر کی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

کوٹ مومن انٹرچینج اسلام آباد تا لاہورانٹرچینج کوٹ مومن شہر تک سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*5580: محترمہ شمیم آفتاب: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ کوٹ مومن انٹر چینج اسلام آباد اور کوٹ مومن انٹر چینج لاہور سے لے کر کوٹ مومن شہر تک روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ بارش کے دنوں میں یہ روڈ نالے کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

(ج) کیا حکومت اس روڈ کی مرمت کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2020 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) کوٹ مومن انٹر چینج سے کوٹ مومن شہر تک سڑک کا کام ADP 2020-21 میں الاٹ کیا گیاہے جو کہ منصوبہ از تعمیر و کشادگی سڑک کوٹ مومن سالم انٹر چینج موٹروے M-2 لمبائی 16.92 کلومیٹر کا حصہ ہے جس کا تخمینہ لاگت 544.40 ملین روپے ہے اب تک اس سڑک کی مد

میں 170.00 ملین روپے فنڈز خرچ ہو چکے ہیں جن سے 7.00 کلو میٹر کارپٹ مکمل کی جا چکی ہے باقی سڑک پر کام جاری ہے جو کہ فنڈز کے ملنے پر مکمل ہو جائے گا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ فی الوقت سڑک کی حالت خراب ہے جسے ٹریفک کے قابل کرنے کے لیے مسلسل بنیادوں پر کام جاری ہے۔

(ج) سڑک کا کام الاٹ کیا جا چکا ہے اور مقررہ فنڈز کے ملنے پر اس کی تعمیر مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

رحیم یار خان: پی پی 264 میں سال 18-2017 کے دوران سڑکوں کی تعمیر و مرمت کیلئے مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*5666: سید عثمان محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان پی پی 264 میں سال 18-2017 کے دوران کون کون سی روڈز کے لیے فنڈز برائے توسیع و مرمت دیئے گئے؟

(ب) ہر روڈ کتنے فنڈ خرچ ہوئے۔

(ج) حلقہ ہذا میں مزید کتنی روڈز مرمت طلب ہیں اور ان کے لیے حکومت کب تک فنڈ جاری رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 2 نومبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) رحیم یار خان پی پی 264 میں سال 18-2017 کے دوران کسی بھی سڑک کی توسیع و مرمت کے لیے فنڈز مہیا نہ کیے گئے ہیں۔

(ب) کوئی بھی فنڈ خرچ نہ کیا گیا ہے۔

(ج) رحیم یار خان حلقہ پی پی 264 میں مرمت طلب سڑکات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2021)

لاہور	محمد خان بھٹی
مورخہ 14 دسمبر 2021	سیکرٹری

بروز بدھ 15 دسمبر 2021 کو محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	4986-1418
2	جناب صہیب احمد ملک	3726-3727-3725-3724
3	رانا منور حسین	5233-5230-4694
4	چودھری عادل بخش چٹھہ	3826-3825
5	محترمہ حناء پرویز بٹ	4577-4576
6	سید عثمان محمود	5666-4657
7	جناب نور الامین وٹو	4774-4717
8	ملک خالد محمود بابر	4721-4720
9	محترمہ شازیہ عابد	4733
10	جناب محمد الیاس	4875-4874
11	جناب محمد طاہر پرویز	4883-4882
12	محترمہ مومنہ وحید	4897
13	جناب محمد فیصل خان نیازی	4965-4909

14	جناب بابر حسین عابد	4940
15	جناب منیب الحق	5161
16	جناب محمد نواز چوہان	5227
17	چودھری مظہر اقبال	5339-5337
18	جناب منان خاں	5345
19	محترمہ سیمابیہ طاہر	5426
20	محترمہ سنبل مالک حسین	5429
21	سردار احمد علی خان دریشک	5448
22	جناب علی اختر	5490
23	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	5506
24	محترمہ شمیم آفتاب	5580